R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

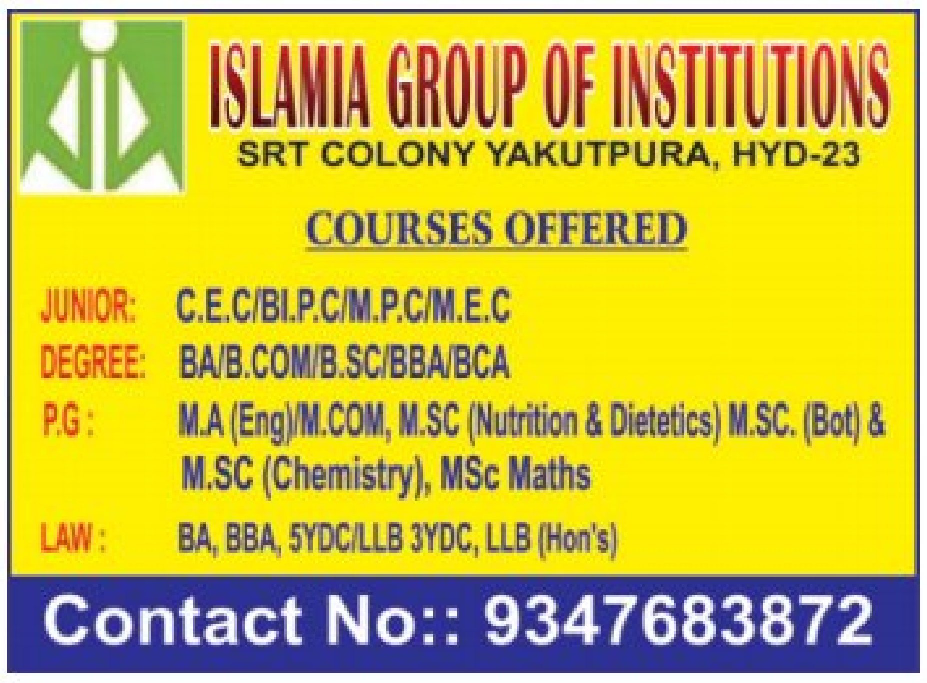

۷/ فروری ۲۰۲۶ء | DATE:07-02-2026 | جلد(14) | شمارہ(05) | قیمت ایک روپیہ | صفحات(4)

بی آر ایس اور بی جے پی میں ''فیویکال رشتہ'': ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے تلنگانہ میں بی جے پی اور بی ا?ر ایس کے درمیان مفاہمت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس حکومت کے خلاف دونوں متحدہ طور پر کام کررہے ہیں اور دونوں میں یہ رشتہ ''فیویکال'' کی طرح مضبوط ہے۔ چیف منسٹر مجالس مقامی انتخابی مہم کے ضمن میں ا?ج کریم نگر میں جلسہ عام سے خطاب کررہے تھے۔ چیف منسٹر نے کریم نگر کے گملاپور میں مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا اور عوامی جلسہ سے خطاب کیا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گزشتہ 2 برسوں میں حکومت نے 7 کارپوریشنوں اور 123 میونسپلٹیز کی ترقی پر 17442 کروڑ خرچ کئے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ سونیا گاندھی نے کریم نگر کی سرزمین سے علیحدہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کا وعدہ کیا تھا اور اپنے وعدے کو پورا کیا۔ ا?ندھراپردیش میں کانگریس کے اقتدار سے محروم ہونے کی پرواہ کئے بغیر سونیا گاندھی نے تلنگانہ ریاست کی تشکیل کے وعدے کی تکمیل کی۔ اُنھوں نے کہا کہ کانگریس نے تلنگانہ تشکیل دیا لیکن عوام نے بی ا?ر ایس کو اقتدار عطا کیا۔ عوامی فیصلہ کو کانگریس نے قبول کیا۔ بی ا?ر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں عوام نے ٹیکس کی صورت میں حکومت کو 20 لاکھ کروڑ ادا کئے لیکن 10 برسوں میں غریبوں کے لئے ڈبل بیڈروم مکانات بھی تعمیر نہیں کئے گئے۔ اُنھوں نے کہا کہ کانگریس حکومت کے 2 سال کی تکمیل کے موقع پر مجالس مقامی کے انتخابات ہورہے ہیں۔ حکومت کی تشکیل کے بعد سے بعض طاقتیں مخالف مہم میں مصروف ہیں۔ ایک سیاسی خاندان کانگریس حکومت کے زوال کے خواب دیکھ رہا ہے۔ بی جے پی نے محبوب نگر ضلع میں پارٹی کی انتخابی مہم کے لئے قومی صدر مدعو کیا۔ کالیشورم اور پالمور رنگاریڈی پراجکٹ کو مرکز نے قومی پراجکٹ کا درجہ نہیں دیا اور میٹرو ریل کے علاوہ ریجنل رنگ روڈ اور موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ کو منظوری نہیں دی گئی۔ تلنگانہ کے پراجکٹس کی منظوری کے بغیر قومی صدر کیا صورت لیکر انتخابی مہم چلانے پہونچے تھے۔ اُنھوں نے کہا کہ قومی صدر کو انتخابی مہم کے لئے مدعو کرنے کے باوجود بی جے پی ایک بھی میونسپلٹی میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتی۔ کانگریس کی طاقت کیا ہے اُس کا مظاہرہ انتخابات میں ہوجائے گا۔ بی جے پی اور بی ا?ر ایس میں فیویکال رشتہ کا الزام عائد کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں بی ا?ر ایس نے بی جے پی کیلئے ووٹ اور نشستوں کی قربانی دی جس کے نتیجہ میں بی جے پی کے 8 ارکان پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ بی ا?ر ایس کی 8 لوک سبھا حلقوں میں ضمانت ضبط ہوئی اور اُس نے بی جے پی کی کامیابی کیلئے راہ ہموار کی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ایک لاکھ کروڑ سے کالیشورم پراجکٹ تعمیر کیا گیا جو 3 ماہ میں ناکارہ ثابت ہوچکا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ نریندر مودی اور امیت شاہ نے کہا تھا کہ بی ا?ر ایس نے کالیشورم پراجکٹ کو اے ٹی ایم میں تبدیل کردیا ہے لیکن مرکز نے ابھی تک کالیشورم کی سی بی ا?ئی تحقیقات سے متعلق تلنگانہ اسمبلی کی قرارداد پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ اُنھوں نے کہا کہ مرکزی وزراء بنڈی سنجے اور کشن ریڈی کو اِس سلسلہ میں جواب دینا چاہئے۔ چیف منسٹر نے بی جے پی کو چیلنج کیا کہ وہ بلدی انتخابات کے اختتام سے قبل کالیشورم دھاندلیوں میں کے سی ا?ر کو گرفتار کرکے دکھائے۔ اُنھوں نے کہا کہ بی ا?ر ایس اور بی جے پی قائدین ایک دوسرے کا دفاع کررہے ہیں اور 10 سالہ بی ا?ر ایس دور حکومت کی بدعنوانیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ چیف منسٹر نے بی ا?ر ایس کے 10 سالہ دور حکومت اور بی جے پی کی مرکز میں 12 برس کی حکمرانی کا تلنگانہ کی 2 سالہ کانگریس حکومت کے تقابل پر کھلے مباحث کا چیلنج کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ 2 برسوں میں 70 ہزار جائیدادوں پر تقررات کئے گئے۔ چیف منسٹر نے دونوں پارٹیوں کے قائدین کو لال بہادر اسٹیڈیم میں مباحث کا چیلنج کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ بی ا?ر ایس حکومت نے فون ٹیاپنگ کے ذریعہ کئی اہم شخصیتوں کے فون ٹیاپ کئے۔ حدتو یہ ہوگئی کہ شوہر اور بیوی کے درمیان گفتگو بھی ریکارڈ کی گئی۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس طرح کی حرکت کرنے والے انسان نہیں ہوسکتے۔ جلسہ عام میں ریاستی وزراء سریدھر بابو، اے لکشمن کمار، پونم پربھاکر اور ٹی ناگیشور راو? موجود تھے۔

کڑپہ میں بائیک پر کرتب بازی کے ذریعہ ریل بنانے کی کوشش، ایک کی موت، دوسرا زخمی

حیدرآباد۔: سوشیل میڈیا پلیٹ فارمس پر ریلز بناتے ہوئے شہرت حاصل کرنے کے لیے نوجوان اکثر اپنی جان کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ کڑپہ میں پیش آیا جس میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق مبارک نامی ایک نوجوان اپنے ایک اور ساتھی کے ساتھ مل کر بائیک پر کرتب بازی کرتے ہوئے ریلز بنا رہا تھا اس نے بائیک کو ایک ہی ٹائر پر تقریبا تین کلومیٹر تک گاڑی چلائی اچانک اس کی گاڑی کا توازن بگڑ گیا اور وہ دونوں نیچے گر گئے۔ اس حادثہ میں مبارک کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور دوسرا شخص شدید زخمی ہوگیا جسے دواخانہ منتقل کیا گیا۔ اس حادثہ کے بعد عوام نے مطالبہ کیا کہ ریلز بناتے ہوئے کرتب بازی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ کڑپہ میں ریلز بنانے کے لیے کرتب بازی کرتے ہوئے حادثات کا شکار ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے ان پر کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کرتب بازی سے وہ خود اپنی جان کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور دیگر مسافروں کے لیے بھی خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

فلک • اردو ہفتہ روزہ کا ممبئی میں شاfiار افتتاح عمل میں آیا

Scanned with OKEN Scanner

ہفتہ روزہ فلک نما نیوز حیدرآباد
FALAK NUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

’سماجی ہم آہنگی کے لحاظ سے ملک بے حد خطرناک دور سے گزر رہا‘، راجیہ سبھا میں ملکارجن کھڑگے نے محمد دیپک کا کیا ذکر

راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایوانِ بالا میں اپنے خطاب کے دوران ملک کو درپیش اہم مسائل کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی۔ اپنی تقریر کے دوران انہوں نے کہا کہ ”سماجی ہم آہنگی کے لحاظ سے ملک بے حد خطرناک دور سے گزر رہا ہے۔ ہندوستان کی شناخت صدیوں سے فکر اور طرز عمل کے تنوع کی رہی ہے۔ ہمارا ملک کئی مذاہب اور تہذیبوں کی جائے پیدائش رہا ہے۔ جہاں وہ آپسی ہم آہنگی کے ساتھ پلے بڑھے۔“ انہوں نے آپسی ہم آہنگی کی ایک مثال دیتے ہوئے کہا کہ ”حال ہی میں اتراکھنڈ کی بی جے پی حکومت نے ’محمد دیپک‘ پر مقدمہ درج کیا جو فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے کھڑا ہوا تھا۔ اگر محافظ ہی شکاری بنا جائے تو عام آدمی حفاظت کے لیے کہاں جائے گا؟ جو شخص جھگڑا اسلجھانے کے لیے جاتا ہے، بی جے پی کے لوگ اسی کو دھمکاتے اور مارتے ہیں۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ بی جے پی کے پاس تحمل و برداشت کا مادہ نہیں ہے۔“ ملکارجن کھڑگے نے ایوان کی کارگزاری سے متعلق یو پی اے اور این ڈی اے حکومت کا موازنہ بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ ”پارلیمنٹ میں مختصر نوٹس سوال، آدھے گھنٹے کی بحث اور پرائیویٹ ممبرز بل اب اہمیت نہیں رکھتے۔ جبکہ یہ عوام کی تکالیف اور سلگتے مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کا ذریعہ ہیں۔“ انہوں نے یو پی اے سرکار کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ”یو پی اے حکومت میں آدھے گھنٹے کی بحث کے لیے موصولہ نوٹس 3004، آدھے گھنٹے کی بحث کے لیے منظور نوٹس 30 اور آدھے گھنٹے کی ہونے والی بحث کی تعداد 19 ہے۔ اس کے مقابلے میں اگر این ڈی اے حکومت کی بات کی جائے تو آدھے گھنٹے کی بحث کے لیے موصولہ نوٹس 66، آدھے گھنٹے کی بحث کے لیے منظور نوٹس 3 اور آدھے گھنٹے کی ہونے والی بحث کی تعداد 2 ہے۔ یہ مودی حکومت کی آئین اور پارلیمنٹ کے تئیں سوچ ہے۔“ راجیہ سبھا میں خطاب کے دوران ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ”جب میں نے پارلیمنٹ میں اگنیویر منصوبہ سے متعلق سوال پوچھا تو اسے خفیہ نوعیت کا بتا کر خارج کر دیا گیا۔ جبکہ اگنیویر منصوبہ نوجوان اور روزگار پالیسی سے متعلق ہے۔ جب میں نے منی پور میں پناہ گزینوں کی آبادکاری پر پارلیمنٹ میں سوال پوچھا تو اسے عدالت میں زیر سماعت معاملہ قرار دے کر خارج کر دیا۔ پارلیمانی جوابدہی سے بچنا اور پارلیمانی استحقاق کی خلاف ورزی کرنا، بی جے پی نے جمہوریت کو ختم کرنے کا نیا طریقہ تلاش لیا ہے۔ اگر حقیقی معنوں میں ملک میں جمہوریت کو بچانا چاہتے ہیں اور سب کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ان سوالوں کا جواب دیجیے۔“ کانگریس صدر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ”وزیر اعظم پارلیمنٹ میں سوالوں سے بچتے ہیں۔ 16ویں اور 17ویں لوک سبھا میں 8123 سوال پوچھے گئے، لیکن صرف 13 قبول ہوئے اور 1015 سوال خارج ہو گئے۔ جتنے سوالوں کا جواب دیا گیا، اس سے 78 گنا زیادہ سوال خارج ہو گئے۔ جب خود وزیر اعظم ہی پارلیمنٹ میں جواب نہیں دیتے تو ان کے وزیر بھی سوالوں کے جواب دینے کے بجائے ان کی بھجن منڈلی بن جاتے ہیں۔ یہ جمہوریت کو ختم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔“ ملکارجن کھڑگے نے غیر این ڈی اے حکومت والی ریاستوں کے متعلق کہا کہ ”غیر این ڈی اے حکومت والی ریاستوں میں راج بھون، بی جے پی-آر ایس ایس دفتر بن گئے ہیں۔ گورنر مرکزی حکومت کے ایجنٹ کی طرح کام کر رہے ہیں۔ گورنر کسی بھی ریاست کے انتظامی سربراہ ہوتے ہیں، جن سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ تمام معاملات میں وزراء کی کونسل کے مشورے پر عمل کریں گے۔ کرناٹک، تمل ناڈو اور کیرالہ ہر جگہ کے گورنروں نے کابینہ کے منظور کردہ معاملات پر انکار کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں کرناٹک اسمبلی سے منظور کردہ ’ہیٹ اسپیچ بل‘ کو بھی روک دیا گیا۔“

ریلوے قوانین میں ہونے والی ہے بڑی تبدیلی! جہاں سے لیا ٹکٹ وہیں سے کرنا ہوگا سفر

انڈین ریلوے کے ٹرین سفر سے متعلق بورڈنگ قوانین میں بڑی تبدیلی ہونے والی ہے جس کا کروڑوں مسافروں پر براہ راست اثر پڑے گا۔ نیا نظام نافذ ہونے کے بعد اگر کوئی مسافر اپنے مقرر کردہ بورڈنگ اسٹیشن سے ٹرین میں سوار نہیں ہوتا ہے تو ٹی ٹی ای اگلے اسٹیشن تک اس کا انتظار نہیں کرے گا۔ جیسے ہی ٹرین بورڈنگ اسٹیشن سے روانہ ہوگی اور مسافر اپنی سیٹ پر نہیں ملے گا، اس کی سیٹ کو فوری طور پر خالی مان لیا جائے گا۔ نئے قوانین کے تحت چیکنگ کے دوران ٹی ٹی ای پہلے اپنے ہینڈ ہیلڈ ڈیوائس پر فوراً ’نوٹ ٹرن اپ‘ کی انٹری کرے گا۔ اس کا مطلب ہوگا کہ متعلقہ مسافر اسٹیشن سے سوار نہیں ہوا ہے۔ وہیں انٹری ہوتے ہی وہ سیٹ سسٹم کے ذریعہ خالی مانی جائے گی اور ٹی ٹی ای کے پاس اسے روک کر رکھنے کا کوئی متبادل نہیں رہیگا۔ ریلوے کی اس تبدیلی سے ویٹنگ لسٹ اور آر اے سی ٹکٹ پر سفر کرنے والے مسافروں کو فائدہ ملے گا۔ جیسے ہی کوئی سیٹ خالی قرار دی جاتی ہے، ریلوے سسٹم خود بخود وہ برتھ ویٹنگ لسٹ میں اگلے مسافر کو الاٹ کر دے گا۔ سیٹ الاٹ ہونے کے بعد مسافر کے موبائل فون پر میسیج جائے گا، جس سے اسے فوری کنفرمیشن مل جائے گی۔ وزارت ریلوے نے ریلوے کو ہدایت کی ہے کہ اس نئے نظام کو نافذ کرنے کے لیے سافٹ ویئر میں ضروری تبدیلیاں کی جائیں۔ اس کے لیے ریلوے انفارمیشن سسٹم کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ سسٹم کو اپ ڈیٹ کرنے کے بعد اس اصول کو ملک بھر کی ٹرینوں میں نافذ کیا جا سکتا ہے جس سے خالی سیٹوں کا بہتر انتظام ہوسکیگا۔ ریلوے کے اعداد و شمار کے مطابق ہر ٹرین میں تقریباً 3 سے 5 فیصد مسافر یا تو اپنا سفر منسوخ کر دیتے ہیں یا وقت پر اپنے بورڈنگ اسٹیشن تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے مسافروں کو اب مزید چوکس رہنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے مسافر طے شدہ اسٹیشن کی بجائے کسی اگلے اسٹیشن پر سوار ہوتا ہے تو چارٹ بننے سے کم سے کم 24 گھنٹے پہلے بورڈنگ اسٹیشن تبدیل کرنا ضروری ہوگا۔ ایسا نہ کرنے پر سیٹ کسی دوسرے مسافر کو الاٹ ہو جائے گی اور مسافر اس کا دعویٰ بھی نہیں کر سکے گا۔ تاہم ریلوے کا خیال ہے کہ یہ فیصلہ ڈیجیٹلائزیشن کی سمت میں بڑا قدم ہے۔ اس سے سیٹ ایلوکیشن کا عمل مکمل طور پر شفاف ہو جائے گا اور خالی سیٹوں کے بارے میں تاخیر اور شکایات میں کمی آئے گی۔

’وزیر اعظم ایوان میں آنے کی ہمت نہیں کر پائے، وہ اسپیکر کے پیچھے چھپ رہے ہیں‘، پرینکا نے اوم برلا کے دعوے کو بتایا جھوٹ

کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے اس دعوے کو مکمل طور پر جھوٹ اور بکواس قرار دیا ہے، جس میں اسپیکر نے اپوزیشن اراکین کی جانب سے وزیر اعظم مودی کے ساتھ کسی غیر متوقع واقعے کو انجام دینے کے منصوبے کا ذکر کیا تھا۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ ”وزیر اعظم مودی اب اسپیکر کے پیچھے چھپ رہے ہیں۔ جب وزیر اعظم ایوان میں آنے کی ہمت نہیں کر پائے تو لوک سبھا اسپیکر سے جھوٹ بولنے کو کہہ رہے ہیں۔“ پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ مکمل طور سے جھوٹ ہے... اس بات کا کوئی سوال ہی نہیں ہے کہ وزیر اعظم مودی کے ساتھ ایسا کچھ کرنے کا منصوبہ تھا۔“ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ”وزیر اعظم لوک سبھا اسپیکر کے پیچھے چھپ رہے ہیں اور ان سے یہ سب بولنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ وزیر اعظم کے پاس ایوان میں آنے کی ہمت نہیں ہے۔ وہ ایوان میں اس لیے نہیں آئے، کیونکہ 3 خاتون رکن پارلیمنٹ ان کی سیٹ کے سامنے کھڑی تھیں، یہ کس طرح کی بکواس ہے۔“ اس سے قبل لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوان میں کہا کہ کل ایوان میں کانگریس کے کئی لیڈر اسپیکر کی کرسی کے پاس پہنچ کر کسی ناخوشگوار واقعہ کو انجام دینا چاہتے تھے، اس لیے ان کی گزارش پر وزیر اعظم ایوان میں نہیں آئے۔ اوم برلا نے یہ بھی کہا کہ بدھ کو اپوزیشن کے کچھ اراکین ان کے چیمبر میں آ کر جس طرح کا سلوک کیے ویسا لوک سبھا کی شروعات سے لے کر آج تک کبھی نہیں ہوا اور یہ منظر ایک ’سیاہ دھبے‘ کی طرح تھا۔ اس کے بعد ایوان کی کارروائی 3 بار کے التوا کے بعد پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب پر پیر سے بحث شروع ہوئی ہے۔ اس بحث میں حصہ لیتے ہوئے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے سابق آرمی چیف ایم ایم نرونے کی کتاب کے حوالے سے چین کے ساتھ کشیدگی کا معاملہ اٹھانے کی کوشش کی، لیکن اسپیکر اوم برلا نے ضوابط کا حوالہ دیتے ہوئے اس کی اجازت نہیں دی۔ اس مسئلہ پر ایوان میں تعطل برقرار رہا۔ اپوزیشن لیڈر کو نہ بولنے دینے کی مخالفت کرنے پر کانگریس کے 7 اور سی پی آئی (ایم) کے ایک رکن کو موجودہ پارلیمنٹ اجلاس سے معطل کر دیا گیا۔ اسی معاملے کو لے کر گزشتہ 4 دنوں سے تعطل جاری ہے۔ اس درمیان وزیر اعظم مودی کی تقریر جو بدھ کو ہونی تھی، آخری لمحات میں ملتوی کر دی گئی۔

کانگریس نے مغربی بنگال میں تنہا انتخاب لڑنے کا کیا اعلان، سبھی 294 سیٹوں پر اتارے جائیں گے امیدوار

مغربی بنگال میں رواں سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے، اس کے پیش نظر کانگریس کے سرکردہ لیڈران کی ا?ج انتہائی اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں تبادلہ? خیال کے بعد کانگریس نے مغربی بنگال میں تنہا انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی کانگریس کسی بھی پارٹی کے ساتھ اتحاد قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔ اس بارے میں کانگریس لیڈر اور مغربی بنگال معاملہ کے انچارج غلام احمد میر نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے تفصیلی جانکاری دی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش پر یہ میٹنگ ہوئی، جس میں پارٹی صدر کے علاوہ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے کئی اہم لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے غلام احمد میر نے کہا کہ ”کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ مغربی بنگال کانگریس کمیٹی کے لیڈران کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں مغربی بنگال میں ہونے والے انتخاب سے متعلق حکمت عملی پر بات چیت کی گئی، جس میں سبھی نے اپنے مشورے دیے۔“ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”سبھی سے تبادلہ خیال کے بعد طے ہوا ہے کہ مغربی بنگال میں کانگریس سبھی 294 سیٹوں پر تنہا انتخاب لڑے گی۔ ہم اسی کے مدنظر تیاری کریں گے۔“ قابل ذکر ہے کہ 2016 اور 2021 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کا بایاں محاذ کے ساتھ اتحاد قائم ہوا تھا۔ لیکن اس بار کانگریس نے بایاں محاذ پارٹیوں کے ساتھ اتحاد سے متعلق کوئی دلچسپی نہیں دکھائی ہے۔ بایاں محاذ سے کسی طرح کی بات چیت نہ ہونے سے اندازہ لگایا جا رہا تھا کہ کانگریس ٹی ایم سی (ترنمول کانگریس) کے ساتھ اتحاد کر سکتی ہے۔ لیکن اب یہ صاف ہو گیا ہے کہ کانگریس نے تنہا انتخابی میدان میں اترے گی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے اس فیصلہ کا استقبال کیا ہے اور کہا ہے کہ اعلیٰ کمان نے جو فیصلہ کیا، ہم اس کے ساتھ ہیں۔ کانگریس اور بایاں محاذ نے 2016 میں جب مل کر انتخاب لڑا تھا، تب کانگریس نے 44 سیٹیں جیتی تھیں، جبکہ سی پی ا?ئی ایم کو 26 سیٹیں ملی تھیں۔ 2021 میں لیفٹ فرنٹ اور کانگریس دونوں کو ایک بھی سیٹ نہیں ملی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں بھی کانگریس نے بایاں محاذ کے ساتھ اتحاد کیا تھا، لیکن اس میں بھی خاطر خواہ فائدہ دیکھنے کو نہیں ملا تھا۔ کانگریس کو ایک سیٹ پر کامیابی ملی تھی، جبکہ سی پی ا?ئی ایم کے ہاتھ ایک بھی سیٹ نہیں لگی تھی۔

Scanned with OKEN Scanner

مودی حکومت اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لیے لوک سبھا چلنے نہیں دے رہی، اسے مفلوج کردیا ہے: کھڑگے

''4 دنوں سے لوک سبھا میں کارروائی نہیں چل رہی، کیونکہ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد کو بولنے نہیں دیا جا رہا۔ دونوں ایوان کے ملنے سے ہی پارلیمنٹ بنتا ہے۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ہی پارلیمنٹ کے ستون ہیں۔ لیکن حکومت اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لیے ایک ایوان کو چلنے نہیں دے رہی ہے، اسے پیرالائز (معذور) کردیا ہے۔'' یہ سخت بیان ا?ج کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے نے ایوان بالا میں دیا۔ اس کی ویڈیو انھوں نے اپنے ا?فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہے جس میں وہ مرکزی حکومت کے رویے پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس ویڈیو کے ساتھ انھوں نے لکھا ہے کہ ''مودی حکومت ملک کو دھوکہ دے رہی ہے، ملک کی بے عزتی کر رہی ہے۔ اس کے بارے میں جب لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی بولتے ہیں، تو انھیں بولنے نہیں دیا جاتا۔ یہ ملک اور جمہوریت کے لیے بالکل بھی اچھا نہیں ہے۔'' ا?ج راجیہ سبھا میں جب پی ایم مودی عزت ما?ب صدر کی تقریر پر شکریہ کی تحریک کا جواب دینے کے لیے کھڑے ہوئے، تو برسراقتدار طبقہ کے رویہ پر اپنا احتجاج درج کراتے ہوئے کانگریس اراکین راجیہ سبھا ایوان سے باہر نکل گئے۔ پارلیمنٹ احاطہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کھڑگے نے اپنی یہ ناراضگی ظاہر بھی کی۔ نامہ نگاروں سے انھوں نے کہا کہ ''مودی حکومت نے عزم کرلیا ہے کہ دونوں اپوزیشن لیڈرس کو بات کرنے نہیں دینا ہے۔ نہ لوک سبھا میں اور نہ راجیہ سبھا میں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہمارے بڑے بڑے لیڈران، جنھوں نے اس ملک کے لیے قربانی دی، جنھوں نے اس ملک کے لیے جنگیں لڑیں، جیلوں میں گئے اور انگریزوں کے خلاف لڑ کر ملک کو ا?زادی دلائی، ان لیڈران کے خلاف ایک ا?دمی ایوان میں بولتا ہے۔ اسے مائک دیا جاتا ہے، وہ مائک پر منمانی گالیاں دیتا ہے اور حکومت والے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ کیا بی جے پی والوں نے کبھی اس کی مذمت کی ہے؟'' انھوں نے اپنی بات کو ا?گے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''سبھی اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے یہ طے کیا ہے کہ اگر وہ ہمیں بات کرنے نہیں دیں گے، تو ہمیں واک ا?و?ٹ کرنا چاہیے، احتجاج کرنا چاہیے۔ خصوصاً ہمارے لیڈران کے بارے میں جو بے عزتی کی گئی ہے، اس کی بھی ہم مذمت کرتے ہیں۔'' پارلیمنٹ احاطہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کھڑگے کی ویڈیو کانگریس نے اپنے ا?فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہے۔ اس میں وہ کہتے نظر ا?رہے ہیں کہ ''ا?ج راجیہ سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی عزت ما?ب صدر جمہوریہ جی کی تقریر پر جواب دینے ا?ئے تھے۔ ہم انھیں سننا چاہتے تھے، لیکن ہم 4 دنوں سے دیکھ رہے ہیں کہ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی جی کو بولنے نہیں دیا جا رہا ہے۔'' انھوں نے ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ سے متعلق نامہ نگاروں سے کہا کہ ''نریندر مودی نے امریکہ کے ساتھ ٹریڈ ڈیل کر ملک کے کسانوں کے مفادات کی قربانی دی ہے۔ جو ٹرمپ کہتے ہیں، مودی وہی کرتے ہیں۔ انھوں نے اپنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔'' کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ ''ہم پارلیمنٹ میں جمہوریت، سماجی انصاف، نوجوانوں کے روزگار اور ٹرمپ کے بیان پر اپنی بات رکھنا چاہتے تھے۔ ہم سبھی اپوزیشن پارٹیوں نے یہ طے کیا تھا کہ اگر لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد کو بولنے دیا گیا، تو ہم وزیر اعظم کی بات ضرور سنیں گے۔ ہم کوئی ہنگامہ کھڑا نہیں کر رہے تھے، لیکن ہمارے لگاتار کہنے کے بعد بھی راہل گاندھی جی کو ایوان میں بولنے نہیں دیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ برسراقتدار طبقہ نے ٹھان لیا ہے کہ دونوں ایوانوں کے اپوزیشن لیڈر کو بولنے نہیں دینا ہے۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''اگر میری بات سنی جاتی تو یہ مسئلہ ختم ہو سکتا تھا، لیکن انھوں نے ایسا نہیں کیا۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''پنڈت نہرو جی نے جدید ہندوستان کی تعمیر کی ہے، اور اندرا گاندھی نے ملک کو بیدار کیا ہے۔ ایسے لوگوں کو ایوان میں بھلا برا کہا جاتا ہے، جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ مودی حکومت ہمارے لیڈران کی بے عزتی کرتی ہے اور اپوزیشن کو اپنی بات رکھنے نہیں دیتی، اس لیے ہم نے اس کی مذمت کی اور ایوان سے واک ا?و?ٹ کردیا۔''

بدل گیا یو پی آئی ٹرانزیکشن کا طریقہ، نافذ ہوا نیا اصول

ہندوستان میں ڈیجیٹل پیمنٹ لوگوں کی روزمرہ زندگی کا اہم حصہ بن چکا ہے۔ سبزی خریدنے سے لے کر آن لائن شاپنگ، بجلی کا بل ادا کرنے اور دوستوں کو پیسے بھیجنے تک ہر جگہ یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) کا استعمال ہو رہا ہے۔ ایسے میں اگر یو پی آئی کے اصولوں میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے تو اس کا اثر کروڑوں لوگوں پر پڑتا ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت، آر بی آئی اور این پی سی آئی نے فروری 2026 سے یو پی آئی کے نئے قوانین کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان نئے قوانین کا مقصد لین دین کو مزید تیز بنانا، دھوکہ دہی سے بچانے کے لے سیکورٹی میں اضافہ کرنا، صارفین کو اپنے پیسوں اور ادائیگی پر زیادہ کنٹرول دینا ہے۔ اگر آپ گوگل پے، فون پے، پے ٹی ایم یا کسی بھی یو پی آئی ایپ کا استعمال کرتے ہیں تو آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یو پی آئی کے کون سے نئے قوانین فروری سے نافذ ہو رہے ہیں۔ نئے قوانین کے تحت یو پی آئی لین دین اور اے پی آئی رسپانس کو 10 سیکنڈ کے اندر مکمل کرنا ضروری ہوگا۔ پہلے وقت کی حد 30 سیکنڈ تھی، جس کی وجہ سے کئی بار پیمنٹ پینڈنگ ہو جاتا تھا یا تاخیر سے مکمل ہوتا تھا۔ اب فائدہ یہ ہوگا کہ پیمنٹ جلدی مکمل ہوگا، پینڈنگ یا پروسیسنگ میں پھنسنے ٹرانزیکشن کم ہوں گے، مصروف اوقات (جیسے سیل یا ماہ کے اخیر میں) بھی سسٹم بہتر کام کرے گا۔ اس سے صارفین کے ساتھ ساتھ دکانداروں کو بھی راحت ملے گی۔ اے پی آئی یعنی ایپلیکیشن پروگرامنگ انٹرفیس، اسے آپ 2 ایپ یا سسٹم کے درمیان بات کرنے کا ذریعہ سمجھ سکتے ہیں۔ جب آپ یو پی آئی سے ادائیگی کرتے ہیں تو آپ کا یو پی آئی ایپ آپ کے بینک سے پوچھتا ہے کہ کیا کھاتے میں پیسے ہیں پھر وہ سامنے والے کے بینک سے کہتا ہے کہ پیسے قبول کرو۔ یہ مکمل بات چیت اے پی آئی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اب اے پی آئی تیز ہوگی تو مکمل ادائیگی بھی مزید تیز اور ہموار ہوگی۔ 2026 کے نئے یو پی آئی قوانین میں سیکورٹی کو اولین ترجیح دی جائے گی، خاص طور پر بڑی رقم کی لین دین کے لیے۔ اس میں اہم تبدیلی ادائیگی سے قبل واضح کنفرمیشن میسج، آٹو پیمنٹ اور سبسکرپشن کے لیے بہتر سیکورٹی ہے۔ صارفین آسانی سے اپنی سبسکرپشن کو دیکھ، مینیج اور کینسل کر پائیں گے۔ اس سے غلط کٹوتی اور دھوکہ دہی کے امکانات کم ہوں گے۔ اگر کوئی یو پی آئی آئی ڈی طویل عرصہ سے استعمال نہیں ہوئی ہے تو اسے عارضی طور پر بند کیا جا سکتا ہے۔ اسے ڈورمنٹ یو پی آئی آئی ڈی کہا جائے گا، اسے دوبارہ فعال کرنے کے لیے صارف کو دوبارہ تصدیق کرانے کی ضرورت ہوگی۔ اس قانون کا مقصد ہے پرانے اور بھولے ہوئے اکاؤنٹس کا غلط استعمال روکنا۔ اب اگر یو پی آئی پیمنٹ فیل ہو جاتا ہے یا پینڈنگ رہ جاتا ہے تو بینک اور ایپس کو کچھ گھنٹوں کے اندر اس مسئلہ کو حل کرنا ہوگا۔ صارفین کو واضح طور پر بتایا جائے گا کہ پیسہ اکاؤنٹ سے ڈیبٹ ہوا ہے یا نہیں، کہاں پینڈنگ ہے، کب واپس ملے گا، اس سے صارفین کی پریشانی اور الجھن دونوں میں کمی آئے گی۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ رواں مالی سال میں دسمبر تک یو پی آئی کے ذریعہ 230 لاکھ کروڑ روپے کا لین دین ہوا۔ یہ اعداد و شمار 23-2022 کے 139 لاکھ کروڑ روپے سے کہیں زیادہ ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یو پی آئی پر لوگوں کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ یو پی آئی اب صرف ہندوستان تک محدود نہیں ہے، بلکہ 8 ممالک میں استعمال ہو رہا ہے جس میں بھوٹان، فرانس، ماریشس، نیپال، قطر، سنگاپور، سری لنکا اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ حکومت اور این پی سی آئی مل کر بیرون ملک 'پرسن ٹو پرسن' (پی 2 پی) اور 'پرسن ٹو مرچنٹ' (پی 2 ایم) ادائیگی کو آسان بنا رہا ہے۔ آئی ایم ایف کی رپورٹ (جون 2025) کے مطابق یو پی آئی دنیا کی سب سے بڑی ریئل-ٹائم ریٹیل پیمنٹ سسٹم ہے۔ 'اے سی آئی ورلڈ وائڈ' رپورٹ 2024 کے مطابق دنیا کی مجموعی ریئل ٹائم ڈیجیٹل پیمنٹس میں تقریباً 49 فیصد حصہ یو پی آئی کا ہے۔

'اتر پردیش کی ڈبل انجن حکومت میں جم کر ووٹ چوری کا کھیل ہو رہا'، کانگریس نے ثبوتوں کے ساتھ کیا دعویٰ

کانگریس 'ووٹ چوری' کے خلاف لگاتار ا?واز اٹھا رہی ہے اور 'ایس ا?ئی ا?ر' کو ایک ہتھیار قرار دے رہی ہے، جس کا مبینہ استعمال برسراقتدار طبقہ کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ اب کانگریس نے اتر پردیش کے کچھ اضلاع کے واقعات بطور ثبوت سامنے رکھے ہیں اور بی جے پی پر حریف ووٹرس کو لسٹ سے ہٹانے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ کانگریس نے ایٹاوا، امیٹھی اور رائے بریلی کا واقعہ سامنے رکھا ہے، جہاں اقلیتی طبقہ کے ووٹرس کو ہٹانے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک ویڈیو کانگریس نے کہا ہے کہ ''اتر پردیش کی ڈبل انجن حکومت میں جم کر ووٹ چوری کا کھیل ہو رہا ہے۔ ایٹاوا کے ایک بی ایل او سے بی جے پی لیڈروں نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے مسلمانوں کے ووٹ ہٹائے۔ بی ایل او نے جب ایسا کرنے سے منع کیا، تو اس کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔'' اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ''امیٹھی میں بی جے پی ضلع صدر نے خاتون بی ایل او کے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ کی۔ موبائل چھین کر جبراً فارم-7 بھروا کر ووٹ کاٹنے کی کوشش کی گئی۔'' اسی طرح ویڈیو میں رائے بریلی کا ذکر کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ رائے بریلی میں ووٹر لسٹ سے چن چن کر لوگوں کے نام کاٹنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ کانگریس نے اس ویڈیو میں وزیر اعظم مودی کو ہدف بناتے ہوئے کہا ہے کہ ''نریندر مودی کے حکم پر بی جے پی لیڈران کھلے عام ووٹ چوری کا کھیل کھیل رہے ہیں۔ فارم-7 کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ اگر کوئی بی ایل او اس کی مخالفت کرتا ہے، تو اس کے ساتھ مار پیٹ کی جاتی ہے۔ ملازمت چھین لینے کی دھمکی دی جاتی ہے۔'' ویڈیو کے ا?خر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ''نریندر مودی اور الیکشن کمیشن مل کر ہندوستان کی جمہوریت کا گلا گھونٹ رہے ہیں۔'' ا?ج صبح کانگریس نے مزید ایک ویڈیو جاری کی تھی، جس میں ایٹاوا کے ایک بی ایل او کو کہتے سنا جا سکتا ہے کہ کچھ لوگوں نے کس طرح دھمکایا اور مسلم ووٹرس کے نام لسٹ سے کاٹنے کی ہدایت دی۔ بی ایل او یہ بھی کہتا ہے کہ اس کے منع کرنے پر پٹائی کی گئی۔ اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ ''ووٹر لسٹ سے مسلمانوں کے ووٹ ہٹاو...؟ یہ بات بی جے پی لیڈران نے یوپی کے ایک بی ایل او سے کہی۔ بی ایل او نے جب ایسا کرنے سے منع کیا تو اس کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔'' اس بیان کے بعد کانگریس نے لکھا ہے کہ ''یہ پہلا معاملہ نہیں ہے۔ نریندر مودی کے حکم پر بی جے پی لیڈران کھلے عام 'ووٹ چوری' میں مصروف ہیں اور ایسے معاملے روزانہ سامنے ا? رہے ہیں۔ 'ووٹ چوری' کے اس کھیل میں بی جے پی لیڈران اور الیکشن کمیشن کے افسران شامل ہیں۔'' اس سوشل میڈیا پوسٹ میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''ایس ا?ئی ا?ر کے عمل میں فارم-7 کے ذریعہ برسرعام لوگوں کے ووٹ کاٹے جا رہے ہیں۔ اگر کوئی بی ایل او اس کی مخالفت کر رہا ہے، تو اس کے ساتھ مار پیٹ کی جاتی ہے، ملازمت چھین لینے کی دھمکی دی جاتی ہے۔'' کانگریس نے ا?خر میں یہ سنگین الزام بھی عائد کیا کہ ''نریندر مودی اور الیکشن کمیشن نے اس ملک کی جمہوریت کا بہت نقصان کیا ہے۔''

بنگلورو کی ٹیم نے دوسری مرتبہ خواتین پریمیئر لیگ کا خطاب اپنے نام کیا، دہلی چوتھی بار خطاب سے رہی محروم

رائل چیلنجرز بنگلور یعنی ا?ر سی بی نے دوسری بار ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلو پی ایل) کا خطاب جیت لیا۔ ڈبلیو پی ایل 2026 کے فائنل میں، آر سی بی نے دہلی کیپٹلس کو 6 وکٹوں سے شکست دی۔ 2024 کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب بنگلورو نے ڈبلیو پی ایل ٹرافی اپنے نام کی ہے۔ دہلی کیپٹلس نے بھی مسلسل چوتھے فائنل میں ہار کر تاریخ رقم کی۔ فائنل میچ میں دہلی کیپٹلس نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 203 رنز بنائے۔ یہ ویمنز پریمیئر لیگ فائنل کی تاریخ میں کسی بھی ٹیم کا سب سے کم مجموعہ تھا۔ رائل چیلنجرز بنگلور نے 2024 میں پہلی بار ڈبلیو پی ایل ٹرافی جیتی تھی۔ اس وقت، اس نے فائنل میں دہلی کیپٹلس کو 8 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ دو سال بعد رائل چیلنجرز بنگلور نے 204 رنز کے ریکارڈ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے تاریخ رقم کی۔ کپتان اسمرتی مندھانا نے

Scanned with OKEN Scanner

تلنگانہ میں کانگریس 10 برسوں تک برسر اقتدار رہے گی: ریونت ریڈی

اپریل کے بعد غریبوں کیلئے مکانات، کے سی آر فرضی بابائے قوم، مریال گوڑہ میں کانگریس کی انتخابی مہم، چیف منسٹر کا خطاب

حیدرآباد:) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے عوام سے اپیل کی کہ کانگریس حکومت کی دو سالہ کارکردگی کی بنیاد پر مجالس مقامی کے انتخابات میں کانگریس امیدواروں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ بلدی انتخابات کی مہم کے پہلے دن چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آج نلگنڈہ ضلع کے مریال گوڑہ کا دورہ کیا اور ینگ انڈیا انٹیگریٹیڈ اقامتی اسکول کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے اپریل کے بعد تلنگانہ میں غریبوں کو لاکھوں مکانات کی فراہمی کا وعدہ کیا اور کہا کہ ریاست کے بجٹ میں اندراماں ہاؤزنگ مکانات کی تعمیر کو شامل کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے انتخابات کے بعد کسانوں کیلئے رعیتو بھروسہ اسکیم پر عمل آوری کا وعدہ کیا۔ ریونت ریڈی نے گزشتہ دو برسوں میں حکومت کی کارکردگی اور فلاحی اسکیمات پر عمل آوری کی تفصیلات بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں بی آر ایس حکومت نے عوام کو نظرانداز کردیا۔ غریبوں کیلئے مکانات اور راشن کارڈس جاری نہیں کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت 3.17 کروڑ افراد کو فی کس 6 کیلو چاول مفت سربراہ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجالس مقامی کے انتخابات میں کانگریس کا کسی بھی پارٹی سے مقابلہ نہیں ہے۔ بی جے پی اور بی آر ایس کو عوام مسترد کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدی انتخابات میں کانگریس کی کامیابی کو کوئی طاقت روک نہیں پائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فلاحی اسکیمات پر عمل آوری میں تلنگانہ ملک میں سرفہرست ریاست ہے۔ کسانوں کیلئے 21 ہزار کروڑ کا قرض معاف کیا گیا جس سے 25.35 لاکھ کسانوں کو فائدہ ہوا۔ باریک چاول کی پیداوار پر 500 روپئے بونس دیا جارہا ہے۔ رعیتو بھروسہ کے تحت فی ایکڑ 6 ہزار روپئے کی مدد کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدی انتخابات کے بعد رعیتو بھروسہ کی امدادی رقم جاری کی جائے گی۔ چیف منسٹر نے شہری علاقوں کی ترقی کیلئے حکومت کے اقدامات کا حوالہ دیا اور کہا کہ مریال گوڑہ میں بنیادی انفراسٹرکچر کو ترقی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو مفت سفر کی سہولت اور رعایتی شرح پر پکوان گیس سیلنڈر سربراہ کیا جارہا ہے۔ چیف منسٹر نے دعویٰ کیا کہ تلنگانہ میں 10 برسوں تک کانگریس برسر اقتدار رہے گی اور کانگریس کے اقتدار کو مزید 8 سال باقی ہیں۔ فون ٹیاپنگ معاملہ میں سابق چیف منسٹر کے سی آر کو نوٹس کی اجرائی پر بی آر ایس قائدین کے اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ بی آر ایس حکومت میں فون ٹیاپنگ کے ذریعہ اپوزیشن قائدین، صحافیوں، صنعت کاروں، ججس اور فلمی ستاروں کو بھی نہیں بخشا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شوہر اور بیوی کے درمیان بات چیت بھی سنی گئی جو کہ انتہائی گھٹیا حرکت ہے، کوئی بھی حقیقی انسان ایسی حرکت نہیں کرسکتا۔ کے سی آر کو نوٹس دینے پر تلنگانہ کے سماج اور بابائے قوم کو نوٹس کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 سالہ حکمرانی میں جو حرکات کی گئیں اس کیلئے بابائے قوم قرار دینا افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سماج میں ایسے شخص کو بابائے قوم نہیں کہا جاسکتا۔ اگر کے سی آر کو نوٹس تلنگانہ سماج کو نوٹس کے مترادف ہے تو پھر کے سی آر، کے ٹی آر اور ہریش راؤ کے فارم ہاؤز میں تلنگانہ عوام کو حصہ داری دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس قائدین نے جو جائیدادیں حاصل کی ہیں کیا اُن میں تلنگانہ عوام کو حصہ دیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ کے حقیقی بابائے قوم پروفیسر کودنڈارام اور تلنگانہ تلی سونیا گاندھی ہے۔ کے سی آر کی حرکتیں بابائے قوم کی طرح نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کو عوام سے ووٹ مانگنے کا اخلاقی حق نہیں ہے کیونکہ 10 برسوں میں نلگنڈہ کی ترقی کو نظرانداز کردیا گیا۔ چیف منسٹر نے تلنگانہ کی 116 میونسپلٹیز میں کانگریس کے 103 میونسپلٹیز پر کامیابی کا دعویٰ کیا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ہر اسمبلی حلقہ میں 3 ہزار 500 مکانات کے حساب سے جملہ 4.50 لاکھ مکانات تعمیر کئے جارہے ہیں۔ 20 ہزار کروڑ سے اقامتی اسکولوں کی تعمیر جاری ہے۔ اس موقع پر ریاستی وزراء اتم کمار ریڈی، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، لکشمن کمار، رکن پارلیمنٹ رگھوویر ریڈی اور دوسرے موجود تھے۔

مکہ مکرمہ کی نظام رباط میں قیام کیلئے 695 عازمین کا قرعہ اندازی سے انتخاب

سابق ریاست حیدرآباد کے 45 اضلاع کی شمولیت، ناظر رباط حسین محمد الشریف کی خصوصی آمد، رباط میں بہتر سہولتوں کی فراہمی

حیدرآباد۔ حج 2026ء میں مکہ مکرمہ کی نظام رباط میں عازمین حج کے قیام کی قرعہ اندازی کا ا?ج انعقاد عمل میں ا?یا جس کے ذریعہ سابق ریاست حیدرا?باد کے 45 اضلاع سے تعلق رکھنے والے 4821 عازمین حج میں سے 695 کا انتخاب عمل میں ا?یا۔ قرعہ اندازی تقریب چومحلہ پیالس میں منعقد ہوئی جس میں ناظر رباط جناب حسین محمد الشریف، صدرنشین تلنگانہ حج کمیٹی مولانا سید غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ، مولانا سید شاہ اکبر نظام الدین حسینی صابری، سکریٹری نظام ٹرسٹ فیض خان، نائب صدر تمریز فہیم قریشی، ایگزیکٹیوا?فیسر تلنگانہ حج کمیٹی محمد اسد اللہ، اسسٹنٹ ایگزیکٹیوا?فیسر عرفان شریف اور دوسروں نے شرکت کی۔ ا?ن لائن کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی میں منتخب عازمین کو ایس ایم ایس کے ذریعہ انتخاب کی اطلاع دی گئی۔ قرعہ اندازی میں تلنگانہ کے 33، مہاراشٹرا 8 اور کرناٹک کے 4 اضلاع سے تعلق رکھنے والے عازمین حج کو شامل کیا گیا۔ قرعہ اندازی میں تلنگانہ کے 2845، مہاراشٹرا 1341 اور کرناٹک کے 635 عازمین شامل کئے گئے۔ ایسے عازمین جنھوں نے فلائٹ کی پہلے سے بکنگ کرلی ہے، ایسے عازمین جو مختصر مدتی حج کے لئے روانہ ہورہے ہیں اور بغیر محرم کی خواتین کو رباط میں قیام کی قرعہ اندازی میں شامل نہیں کیا گیا۔ ناظر رباط جناب حسین محمد الشریف نے گزشتہ 30 برسوں کے دوران عازمین حج کی اپنی طویل خدمات کا ذکر کیا اور کہا کہ وہ عازمین حج کی خدمت کو اپنے لئے باعث افتخار تصور کرتے ہیں۔ حیدرا?بادی رباط میں ابھی تک ایک لاکھ 24 ہزار حجاج کرام کو مفت قیام کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اُنھوں نے بتایا کہ رباط کی عمارت حرم سے قریب رہے گی اور اُس میں لانڈری، ٹرانسپورٹیشن اور دیگر بنیادی سہولتیں مفت فراہم کی جائیں گی۔ اُنھوں نے کہا کہ وہ ہر سال بہتر سے بہتر انتظامات کی مساعی کررہے ہیں اور اُنھیں حجاج کرام کی دُعائیں مل رہی ہیں۔ ناظر رباط نے تلنگانہ حکومت اور حج کمیٹی کی جانب سے مو?ثر انتظامات کی ستائش کی۔ صدرنشین حج کمیٹی مولانا سید غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ نے بتایا کہ ناظر رباط کی جانب سے ہر سال تقریباً 700 عازمین حج کے لئے مو?ثر انتظامات کئے جارہے ہیں۔ ایک ہی بلڈنگ میں عازمین کا قیام رہے گا اور خادم الحجاج کی خدمات بھی حاصل رہیں گی۔ اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ حکومت ہر سال عازمین حج کے لئے بہتر خدمات کی فراہمی کے اقدامات کررہی ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے حج کوٹہ میں اضافہ کے لئے مرکز سے نمائندگی کی ہے۔ اُنھوں نے واضح کیا کہ رباط میں قیام کے لئے عازمین کا انتخاب کمپیوٹرائزڈ ا?ن لائن ڈرا کے ذریعہ مکمل شفافیت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ رباط میں قیام کے لئے کسی کی سفارش کام نہیں ا?ئے گی۔ رباط میں قیام کرنے والے عازمین کو سفر اخراجات میں تقریباً 50 ہزار روپئے کی بچت ہوگی۔ صدرنشین حج کمیٹی نے کہا کہ عازمین حج کے لئے تربیتی کیمپس کا ا?غاز ہوچکا ہے جس میں علمائے کرام مناسک حج کے بارے میں رہنمائی کررہے ہیں۔

ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کا عمل 4 ہفتے میں مکمل کرنے سپریم کورٹ کی ہدایت

چیف جسٹس سوریہ کانت کے احکامات، پبلک سرویس کمیشن نے سفارشات میں تاخیر کی شکایت کی

حیدرآباد۔ سپریم کورٹ نے کئی ریاستوں میں مستقل ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقررات کے سلسلہ میں یونین پبلک سرویس کمیشن کو تجاویز روانہ کرنے میں تاخیر کا سختی سے نوٹ لیا ہے۔ سپریم کورٹ نے یونین پبلک سرویس کمیشن کو تلنگانہ کے مستقل ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کا عمل مکمل کرنے کے لئے 4 ہفتوں کی مہلت دی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس باگچی پر مشتمل بنچ نے یونین پبلک سرویس کمیشن کے موقف سے اتفاق کیا جس میں کہا گیا ہے کہ ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کے سلسلہ میں کئی ریاستوں کی جانب سے پبلک سرویس کمیشن کو تجاویز پیش کرنے میں غیر معمولی تاخیر کی جاتی ہے۔ عبوری ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کے بعد بھی مستقل عہدیدار کے تقرر کے لئے سفارشات روانہ نہیں کی جاتیں۔ یونین پبلک سرویس کمیشن کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ حکومتوں کے رویہ کے نتیجہ میں میرٹ اور سینئر عہدیداروں کے ناموں پر غور کرنے میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے۔ کمیشن نے مختلف ریاستوں کا حوالہ دیا جنھوں نے ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کے سلسلہ میں سفارشات روانہ نہیں کی ہیں۔ چیف جسٹس کی زیر قیادت بنچ نے تلنگانہ ہائیکورٹ کے 9 جنوری کے احکامات کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کی گئی درخواست کی سماعت کی۔ پبلک سرویس کمیشن نے یہ درخواست دائر کی۔ تلنگانہ ہائیکورٹ نے کمیشن کو ہدایت دی تھی کہ ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کا یہ عمل سپریم کورٹ کے گائیڈ لائنس کی روشنی میں اندرون 4 ہفتے مکمل کیا جائے۔ کمیشن کے وکیل نے کہا کہ تلنگانہ حکومت نے سپریم کورٹ کے گائیڈ لائنس کے مطابق مقررہ مدت میں سفارشات روانہ نہیں کئے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ تلنگانہ میں نومبر 2015ء میں ا?خری باقاعدہ ڈائرکٹر جنرل پولیس کا تقرر کیا گیا جو نومبر 2017ء میں وظیفہ پر سبکدوش ہوگئے۔ چیف جسٹس نے کمیشن کی تشویش سے اتفاق کرتے ہوئے ریاستوں کی جانب سے سفارشات کی روانگی میں تاخیر پر تشویش ظاہر کی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ کمیشن کو چاہئے کہ امپیانلمنٹ کمیٹی کا جلد اجلاس طلب کرتے ہوئے تلنگانہ کے ڈائرکٹر جنرل پولیس کے عہدہ کے لئے سفارش کریں۔ عدالت نے اِس مرحلہ کی تکمیل کے لئے 4 ہفتوں کی مہلت دی ہے۔ واضح رہے کہ تلنگانہ حکومت نے گزشتہ سال اپریل میں پبلک سرویس کمیشن کو ڈی جی پی کے عہدہ کیلئے ناموں کی سفارشات روانہ کی تھیں۔ شیودھر ریڈی کے ڈی جی پی کے طور پر تقرر کے مسئلہ پر ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی گئی۔ تلنگانہ حکومت نے 26 ستمبر 2025ء کو جی او جاری کرتے ہوئے شیودھر ریڈی کو ڈائرکٹر جنرل پولیس کے عہدہ کی اضافی ذمہ داری دی تھی۔ جی او کے خلاف 10 اکٹوبر کو تلنگانہ ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی گئی اور ہائیکورٹ نے جی او کو کالعدم کرنے سے انکار کیا تاہم ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کا عمل جلد مکمل کرنے کی حکومت کو ہدایت دی تھی۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in

Scanned with OKEN Scanner